Court Marriage Guide

پاکستان میں کورٹ میرج

آسان، مکمل اور عام فہم رہنمائی

Qanoon Group Information Cell,

Islamabad - Rawalpindi - Karachi - Lahore - Faisalabad

سب سے اہم بات

پاکستان میں "کورٹ میرج" کسی جج یا مجسٹریٹ کے سامنے ہونے والی شادی نہیں ہے۔

نکاح ایک سماجی اور قانونی معاہدہ ہے جو فریقین باہمی رضامندی سے کرتے ہیں۔ قانونی نکاح، درست شناخت و اہلیت، نکاح نامہ اور متعلقہ رجسٹریشن اس کے اہم قانونی و دستاویزی مراحل ہیں۔ اگر کوئی فریق معاہدے یا ازدواجی قانونی حقوق کی خلاف ورزی کرے تو متاثرہ فریق عدالت سے رجوع کر سکتا ہے۔

1. کیا کورٹ میرج قانونی ہے؟

جی ہاں، بشرطیکہ نکاح/شادی قانونی اہلیت، آزاد رضامندی، متعلقہ پرسنل لا اور رجسٹریشن کے تقاضوں کے مطابق ہو۔

2. کیا جج کے سامنے شادی ہونا ضروری ہے؟

جی نہیں۔ پاکستان میں کبھی بھی کوئی شادی جج کے سامنے نہیں ہوئی اور نہ ہی کبھی ہوتی ہے۔ نکاح ایک سماجی اور قانونی معاہدہ ہے، جو باہمی طور پر کیا جاتا ہے۔ اگر کوئی فریق معاہدے کی خلاف ورزی کرے تو متاثرہ فریق عدالت سے رجوع کر سکتا ہے۔

3. کیا والدین کی اجازت ضروری ہے؟

بالغ، عاقل مسلم عورت اپنی آزاد مرضی سے نکاح کر سکتی ہے؛ سپریم کورٹ نے قرار دیا ہے کہ بالغ مسلم عورت کے نکاح کی صحت کے لیے ولی کی رضامندی لازمی نہیں۔ عملی طور پر خاندان کی مخالفت ہو تو درست دستاویزات اور قانونی رہنمائی اہم ہوتی ہے۔

4. عمر کتنی ہونی چاہیے؟

اسلام آباد، پنجاب، سندھ اور بلوچستان میں موجودہ قانون کے مطابق دونوں فریق کم از کم 18 سال کے ہوں۔ خیبر پختونخوا میں ستمبر 2026 تک پرانا قانونی فریم ورک برقرار ہے؛ وہاں کیس پہلے الگ چیک کرائیں۔

5. کیا ایک ہی دن میں ہو سکتی ہے؟

اہلیت اور مکمل کاغذات ہوں تو نکاح اور نجی دستاویزی کام بعض اوقات ایک ہی دن ہو سکتا ہے؛ لیکن یونین کونسل یا مقامی اتھارٹی کی رجسٹریشن، کمپیوٹرائزڈ میرج سرٹیفکیٹ، نادرا، وزارتِ خارجہ یا سفارت خانے کے کام کا وقت الگ ہوتا ہے۔

6. کیا شناختی کارڈ ضروری ہے؟

شناخت اور عمر ثابت کرنے کے لیے CNIC، NICOP، پاسپورٹ یا متعلقہ قابلِ قبول دستاویز درکار ہوتی ہے۔ اصل دستاویز اور نقول ساتھ رکھیں۔

7. کیا گواہ ضروری ہیں؟

مسلم نکاح میں گواہوں کے تقاضے فقہی مکتب اور رجسٹریشن کے طریقِ کار کے مطابق ہوتے ہیں۔ سنی نکاح میں عموماً بالغ مسلم گواہ ہوتے ہیں۔

8. کیا حلف نامہ لازمی ہے؟

ہر نکاح میں نہیں۔ خاندان کی مخالفت، ممکنہ زبردستی کے الزام یا آزاد مرضی کی شادی کے معاملے میں رضامندی کا حلف نامہ مفید ثبوت کے طور پر تیار کیا جا سکتا ہے۔

9. کیا نادرا فوراً میرج سرٹیفکیٹ دے دیتا ہے؟

نہیں۔ پہلے نکاح اور متعلقہ مقامی اتھارٹی کے ذریعے رجسٹریشن ہوتی ہے۔ کمپیوٹرائزڈ میرج رجسٹریشن سرٹیفکیٹ (MRC) مقامی اتھارٹی کے عمل سے ملتا ہے؛ شناختی کارڈ کی ازدواجی حیثیت اور فیملی رجسٹریشن سرٹیفکیٹ الگ نادرا معاملات ہیں۔

10. کیا خفیہ کورٹ میرج ممکن ہے؟

بالغ اور اہل فریق نجی انداز میں نکاح کر سکتے ہیں، لیکن قانونی رجسٹریشن یا سرکاری ریکارڈ کے لیے متعلقہ اتھارٹی کو مطلوبہ معلومات دینی ہوتی ہیں۔

کون کورٹ میرج کر سکتا ہے؟

کورٹ میرج کا نام کچھ بھی ہو، اصل سوال یہ ہے کہ نکاح یا شادی قانوناً درست ہے یا نہیں۔ بنیادی اہلیت یہ ہے:

- دونوں فریق اپنی آزاد مرضی سے شادی کر رہے ہوں؛ دھمکی، جبر، دباؤ یا دھوکا نہ ہو۔
- قانونی عمر پوری ہو۔ اسلام آباد، پنجاب، سندھ اور بلوچستان میں موجودہ کم از کم عمر دونوں فریقوں کے لیے 18 سال ہے۔
- دونوں کی شناخت اور عمر قابلِ اعتماد دستاویزات سے ثابت ہو سکے۔
- دونوں ایسے رشتے میں نہ ہوں جس میں متعلقہ شخصی قانون کے تحت نکاح یا شادی ممنوع ہو۔
- اگر کسی کی سابقہ شادی تھی تو اس کے قانونی اختتام کا ثبوت موجود ہو، مثلاً طلاق اور یونین کونسل کا ریکارڈ، خلع یا تنسیخِ نکاح کی عدالتی ڈگری، یا سابق شریکِ حیات کا وفات نامہ، جیسا معاملہ ہو۔
- اگر مسلم مرد کی پہلی شادی ابھی قائم ہے تو مسلم فیملی لاز آرڈیننس 1961 کی دفعہ 6 کے تحت آربیٹریشن کونسل کی پیشگی تحریری اجازت کا معاملہ لازماً دیکھا جائے۔
- اگر فریقین مختلف مذاہب سے ہوں، کوئی غیر ملکی شہری ہو، یا تبدیلئ مذہب یا بین المذاہب نکاح کا مسئلہ ہو تو عام پیکیج پر انحصار نہ کریں؛ پہلے قانونی جائزہ کرائیں۔

خیبر پختونخوا کے لیے خاص نوٹ

ستمبر 2026 تک خیبر پختونخوا میں 18 سال دونوں کے لیے کرنے والا نیا صوبائی قانون ابھی نافذ نہیں ہوا تھا اور اصلاحی قانون زیرِ غور تھا۔ اس لیے خیبر پختونخوا کے کسی بھی معاملے میں عمر اور قابلِ اطلاق قانون کی تازہ تصدیق کے بغیر نکاح کا انتظام نہ کریں۔

کیا بالغ لڑکی والدین کی اجازت کے بغیر نکاح کر سکتی ہے؟

پاکستان کی سپریم کورٹ نے Hafiz Abdul Waheed v. Asma Jehangir (PLD 2004 SC 219) میں قرار دیا کہ بالغ (sui juris) مسلم عورت اپنی آزاد مرضی سے نکاح کر سکتی ہے اور ولی کی رضامندی نہ ہونے کی وجہ سے نکاح خود بخود غیر قانونی نہیں ہو جاتا۔

البتہ خاندان کی مخالفت والے کیس میں عملی خطرات مختلف ہو سکتے ہیں۔ اس لیے عمر، شناخت، رضامندی، نکاح نامہ اور رجسٹریشن میں کسی قسم کی خامی نہ چھوڑیں، اور اگر دھمکی یا ہراسانی ہو تو الگ قانونی تحفظ کا مشورہ لیں۔

کورٹ میرج کے لیے عام طور پر کون سے کاغذات درکار ہوتے ہیں؟

اصل تقاضے شہر، نکاح رجسٹرار، مذہب، سابقہ ازدواجی حیثیت اور شہریت کے مطابق مختلف ہو سکتے ہیں۔ عام مسلم نکاح میں یہ چیزیں تیار رکھیں:

- دلہا اور دلہن کا اصل CNIC، NICOP یا پاسپورٹ اور واضح نقول۔

- عمر ثابت کرنے کے لیے ضرورت کے مطابق متعلقہ شناختی، پیدائشی یا تعلیمی ریکارڈ۔
- حالیہ پاسپورٹ سائز تصاویر، اگر حلف نامہ، دفتری ریکارڈ یا رجسٹریشن کے عمل میں درکار ہوں۔
- گواہوں کی شناختی تفصیلات اور CNIC کی نقول، جہاں نکاح رجسٹرار یا مقامی اتھارٹی طلب کرے۔
- آزاد رضامندی / رضامندی کا حلف نامہ، اگر کیس کی نوعیت میں مفید یا ضروری سمجھا جائے۔ یہ ہر نکاح کی لازمی قانونی شرط نہیں۔
- اگر پہلے شادی ہو چکی تھی: سابقہ نکاح کے قانونی اختتام یا سابق شریکِ حیات کی وفات کا مناسب ثبوت۔
- اگر مسلم مرد پہلے سے شادی شدہ ہے: مسلم فیملی لاز آرڈیننس کی دفعہ 6 کے تحت آربیٹریشن کونسل کی پیشگی تحریری اجازت کے معاملے کی جانچ۔
- بیرونِ ملک / غیر ملکی شہری کے کیس میں پاسپورٹ، ویزا یا داخلے کی حیثیت، ازدواجی حیثیت کا ثبوت، سفارتی یا قونصلر دستاویز یا این او سی بعض حالات میں درکار ہو سکتا ہے؛ اس کا کوئی ایک عمومی اصول نہیں۔

صرف واٹس ایپ پر تصویر بھیج کر "شادی کروا دیں" کافی نہیں

اصل دستاویزات کی تصدیق اور دونوں فریقوں کی آزاد رضامندی ضروری ہے۔

نام، والد کا نام، CNIC نمبر، تاریخِ پیدائش اور ازدواجی حیثیت میں غلطی بعد میں نکاح نامہ، کمپیوٹرائزڈ میرج سرٹیفکیٹ، ویزا اور نادرا ریکارڈ میں مسئلہ پیدا کر سکتی ہے۔

گواہوں کے بارے میں

گواہوں کے شرعی اور رجسٹریشن تقاضے سنی اور شیعہ نکاح میں مختلف ہو سکتے ہیں۔ اس لیے مخصوص معاملے میں نکاح خواں یا مجاز نکاح رجسٹرار سے تقاضوں کی پہلے تصدیق کی جائے۔ "ہمارے پاس گواہ نہیں" کہہ کر قانونی یا شرعی تقاضہ ختم نہیں ہو جاتا۔

کورٹ میرج کا مرحلہ وار طریقہ

1. ابتدائی جانچ

شہر، عمر، مذہب، شناختی کارڈ یا پاسپورٹ، آزاد رضامندی، سابقہ شادی اور کسی قانونی رکاوٹ کو جانچا جاتا ہے۔

2. دستاویزات کی تیاری

ضرورت کے مطابق نقول، تصاویر، حلف نامے یا اعلانات اور گواہوں کی تفصیلات تیار کی جاتی ہیں۔

3. حق مہر اور نکاح نامہ کی شرائط

حق مہر، فوری یا مؤجل ادائیگی، خصوصی شرائط اور تفویضِ طلاق وغیرہ جیسے نکاح نامے کے اہم خانوں کو سمجھے بغیر خالی نہ چھوڑیں۔

4. ایجاب و قبول اور نکاح

نکاح متعلقہ مسلم شخصی قانون اور شرعی تقاضوں کے مطابق نکاح خواں یا مجاز نکاح رجسٹرار کے ذریعے منعقد کیا جاتا ہے۔

5. نکاح نامہ مکمل کرنا

دونوں فریق، گواہ اور متعلقہ افراد مقررہ نکاح نامہ درست معلومات کے ساتھ مکمل کرتے اور دستخط کرتے ہیں۔

6. رجسٹریشن

نکاح کی رجسٹریشن مجاز نکاح رجسٹرار اور متعلقہ یونین کونسل یا مقامی اتھارٹی کے مقررہ طریقے کے مطابق کی جاتی ہے۔

7. کمپیوٹرائزڈ میرج سرٹیفکیٹ

ضرورت کے مطابق مقامی اتھارٹی کے عمل سے کمپیوٹرائزڈ میرج رجسٹریشن سرٹیفکیٹ حاصل کیا جاتا ہے۔

8. بعد کے سرکاری کام

شناختی کارڈ کی ازدواجی حیثیت، فیملی ٹری یا FRC، وزارتِ خارجہ کی تصدیق، اپوسٹیل، سفارت خانہ یا امیگریشن کی کارروائیاں الگ مراحل ہیں۔

"اسی دن کورٹ میرج" کا صحیح مطلب

اہلیت اور مکمل کاغذات ہونے کی صورت میں مشاورت، نکاح اور نجی دستاویزات کی تیاری بعض اوقات اسی دن مکمل ہو سکتی ہے۔

اس کا مطلب یہ نہیں کہ یونین کونسل کی رجسٹریشن، کمپیوٹرائزڈ میرج سرٹیفکیٹ، نادرا کی تبدیلی، وزارتِ خارجہ یا سفارت خانے کی کارروائی بھی اسی دن لازماً مکمل ہو جائے گی۔

نکاح نامہ، کمپیوٹرائزڈ میرج سرٹیفکیٹ اور نادرا ریکارڈ میں فرق

دستاویز / ریکارڈ	کس سے متعلق ہے؟	آسان وضاحت
نکاح نامہ	نکاح اور اس کی شرائط	اصل معاہدۂ نکاح؛ مہر، فریقین، گواہ، شرائط

		اور رجسٹریشن کی بنیادی دستاویز۔
رجسٹرڈ نکاح نامہ	رجسٹرڈ نکاح کا ریکارڈ	مجاز نکاح رجسٹرار یا مقامی اتھارٹی کے ریکارڈ میں درج نکاح نامہ؛ بعد میں ثبوت کے لیے اہم۔
کمپیوٹرائزڈ میرج سرٹیفکیٹ	کمپیوٹرائزڈ میرج رجسٹریشن سرٹیفکیٹ	متعلقہ مقامی اتھارٹی کے شہری رجسٹریشن کے عمل کے بعد حاصل ہونے والا کمپیوٹرائزڈ سرٹیفکیٹ۔
نادرا شناختی / خاندانی ریکارڈ	شناختی اور خاندانی ریکارڈ	شادی کے بعد ازدواجی حیثیت یا فیملی ٹری/FRC کی تبدیلی الگ نادرا کارروائی ہے؛ یہ نکاح ہوتے ہی خودکار طور پر نہیں ہو جاتی۔

کیا رجسٹریشن ضروری ہے؟

مسلم خاندانی قوانین کے نظام میں نکاح کی رجسٹریشن باقاعدہ قانونی ذمہ داری ہے۔ درست رجسٹریشن بعد میں ازدواجی حیثیت، نان و نفقہ، وراثت، ویزا، امیگریشن اور دیگر سرکاری معاملات میں نکاح ثابت کرنے کو بہت آسان بناتی ہے۔

کیا کمپیوٹرائزڈ میرج سرٹیفکیٹ کو "نادرا میرج سرٹیفکیٹ" کہنا درست ہے؟

عام زبان میں لوگ اسے "نادرا میرج سرٹیفکیٹ" کہتے ہیں، لیکن عملی طور پر نکاح کی رجسٹریشن اور MRC کا اجراء متعلقہ مقامی اتھارٹی کے شہری رجسٹریشن کے عمل سے ہوتا ہے۔ نادرا تکنیکی شہری رجسٹریشن کے نظام اور بعد کے شناختی و خاندانی ریکارڈ میں کردار ادا کرتا ہے۔

فیس اور وقت - پہلے یہ فرق سمجھیں

اس رہنمائی کی تیاری کے وقت 09 ستمبر 2026 کو درج پیشہ ورانہ خدمات کی فیس ذیل میں دی گئی تھی۔ یہ سرکاری فیس نہیں ہے۔ پیکیج، شہر، معاملے کی پیچیدگی اور سرکاری یا تیسرے فریق کے اخراجات کے مطابق رقم تبدیل ہو سکتی ہے۔ ادائیگی سے پہلے موجودہ فیس اور شامل خدمات کی تصدیق کر لیں۔

شہر	اسی دن (6-8 گھنٹے)	فوری (1-2 گھنٹے)	بیرونِ ملک آن لائن	بین المذاہب
اسلام آباد	PKR 25,000	PKR 35,000	PKR 40,000	PKR 35,000
راولپنڈی	PKR 20,000	PKR 30,000	PKR 40,000	PKR 30,000
لاہور	PKR 20,000	PKR 30,000	PKR 40,000	PKR 30,000
کراچی	PKR 25,000	PKR 35,000	PKR 40,000	PKR 35,000

- اسی دن یا فوری سروس کے اوقات صرف اہل معاملات میں مشاورت، نکاح اور دستاویزات کی تیاری کی حد تک ہیں، جہاں ممکن ہو۔
- یونین کونسل یا مقامی اتھارٹی کی رجسٹریشن، MRC، نادرا تبدیلی، وزارتِ خارجہ، سفارت خانہ یا امیگریشن کی کارروائی کے اپنے اوقات ہوتے ہیں۔
- سرکاری فیس، اسٹامپ، نوٹری، تصدیق، سفر، ترجمہ یا کسی تیسرے فریق کا خرچ پیکیج سے الگ ہو سکتا ہے۔
- بین المذاہب معاملہ صرف فیس دیکھ کر طے نہ کریں؛ پہلے قانونی اہلیت کا جائزہ ضروری ہے۔

اگر دونوں فریق مختلف شہروں یا ممالک میں ہوں تو بعض حالات میں دور دراز یا آن لائن نکاح کی سہولت ممکن ہو سکتی ہے۔ لیکن ہر معاملے میں مذہبی و قانونی شرائط، شناخت کی تصدیق، گواہ یا وکیل، رجسٹریشن کا دائرۂ اختیار اور بیرونِ ملک استعمال کی دستاویزات الگ جانچنا ضروری ہے۔

آن لائن / دور دراز نکاح کے ممکنہ مراحل

- دونوں فریقوں کی شناخت، عمر، مذہب اور ازدواجی حیثیت کی دور دراز دستاویزی جانچ۔
- ایجاب و قبول، نکاح خواں یا رجسٹرار، گواہ یا وکیل کا انتظام جہاں قانونی و شرعی طور پر مناسب ہو۔
- نکاح نامہ مکمل کرنا اور درست دائرۂ اختیار میں رجسٹریشن کی منصوبہ بندی۔
- MRC، مصدقہ نقول، ترجمہ، وزارتِ خارجہ کی تصدیق یا اپوسٹیل اور سفارتی کارروائی جہاں متعلقہ ملک طلب کرے۔

ویزا یا سفارت خانے کی منظوری کی ضمانت نہیں دی جا سکتی

رجسٹرڈ نکاح نامہ اور MRC شریکِ حیات کے ویزا یا امیگریشن کے لیے اہم معاون دستاویزات ہو سکتے ہیں۔

لیکن ویزا، سفارت خانے کی قبولیت یا امیگریشن کا نتیجہ متعلقہ غیر ملکی اتھارٹی کے اختیار میں ہوتا ہے۔ کوئی کورٹ میرج لیگل کنسلٹنٹ ویزا، سفارت خانے کی قبولیت یا امیگریشن کے نتیجے کی ضمانت نہیں دے سکتا۔

غیر ملکی شہری سے شادی

غیر ملکی شہری کے معاملے میں پاسپورٹ، قانونی قیام یا ویزا، غیر شادی شدہ یا ازدواجی حیثیت کا ثبوت، قونصلر یا سفارتی دستاویزات، مذہب اور رجسٹریشن کے دائرۂ اختیار کے تقاضے شہریت کے لحاظ سے بدل سکتے ہیں۔ "سفارت خانے کا NOC ہمیشہ لازم ہے" یا "کبھی لازم نہیں" دونوں عمومی بیانات درست نہیں؛ ہر معاملہ الگ جانچنا ضروری ہے۔

خاندان کی مخالفت، جھوٹی شکایت اور قانونی حفاظت

پسند کی شادی میں سب سے زیادہ غلط فہمی اسی حصے میں ہوتی ہے۔ درست قانونی پوزیشن یہ ہے کہ شادی کی دستاویزات مفید ثبوت ہیں، مگر کوئی حلف نامہ یا نکاح نامہ خود بخود پولیس یا عدالت کا حفاظتی حکم نہیں بن جاتا۔

- عمر اور شناخت کے اصل ریکارڈ محفوظ رکھیں۔
- آزاد رضامندی کو واضح اور مستقل رکھیں؛ متضاد بیانات بعد میں پیچیدگی پیدا کرتے ہیں۔
- ضرورت کے مطابق آزاد مرضی کا حلف نامہ یا بیان مفید معاون ثبوت ہو سکتا ہے۔
- نکاح نامہ کی تمام اہم اندراجات درست اور مکمل ہوں اور رجسٹریشن کا پورا طریقہ درست طور پر اختیار کیا جائے۔
- اگر حقیقی دھمکی، غیر قانونی حراست، ہراسانی یا ناجائز مداخلت ہو تو حفاظت، شکایت یا عدالتی چارہ جوئی حقائق کے مطابق الگ اختیار کی جاتی ہے۔
- کسی ایجنٹ کے اس دعوے پر اعتماد نہ کریں کہ وہ "100 فیصد ایف آئی آر رکوا دے گا"، "نادرا فوراً منظور کرا دے گا" یا "عدالتی تحفظ کی ضمانت" دے سکتا ہے۔

عام غلط فہمیاں - درست جواب

1. "کورٹ میرج میں عدالت ضرور جانا ہوتا ہے"

غلط۔ پاکستان میں شادی جج کے سامنے نہیں ہوتی۔ نکاح ایک سماجی اور قانونی معاہدہ ہے جو فریقین باہمی رضامندی سے کرتے ہیں۔ اگر کسی فریق کے قانونی یا معاہداتی حقوق کی خلاف ورزی ہو تو متاثرہ فریق عدالت سے رجوع کر سکتا ہے۔

2. "والدین راضی نہ ہوں تو نکاح خود بخود غیر قانونی ہے"

بالغ مسلم عورت کے معاملے میں یہ عمومی طور پر غلط ہے؛ سپریم کورٹ نے ولی کی رضامندی کو نکاح کی صحت کی لازمی شرط نہیں مانا۔

3. "لڑکی 16 سال کی ہو تو ہر جگہ کورٹ میرج ہو سکتی ہے"

غلط اور خطرناک۔پنجاب، سندھ، اسلام آباد اور بلوچستان میں دونوں فریقوں کے لیے 18 سال ہے۔ خیبر پختونخوا کی پوزیشن الگ جانچیں۔

4. "حلف نامہ کر لیا تو ہر مسئلہ ختم"

غلط۔ حلف نامہ معاون ثبوت ہو سکتا ہے؛ درست نکاح، عمر، رضامندی، رجسٹریشن اور معاملے کے حقائق پھر بھی اہم ہیں۔

5. "نکاح ہوتے ہی نادرا ریکارڈ خود تبدیل ہو جاتا ہے"

غلط۔ MRC، شناختی کارڈ کی ازدواجی حیثیت اور FRC الگ کارروائیاں ہیں۔

6. "اسی دن کی فیس کا مطلب سرکاری سرٹیفکیٹ بھی اسی دن"

غلط۔ سرکاری کارروائی کا وقت متعلقہ اتھارٹی کے اختیار میں ہے۔

غیر مسلم اور بین المذاہب کورٹ میرج

"کورٹ میرج" ایک عام بول چال کی اصطلاح ہے، لیکن مسلم، ہندو، مسیحی یا بین المذاہب شادی پر ایک ہی قانون اور ایک ہی طریقۂ کار لاگو نہیں ہوتا۔

- مسلم شادی: مسلم شخصی قانون، خاندانی قوانین، نکاح نامہ اور رجسٹریشن کے تقاضے۔
- ہندو شادی: ہندو شادی کے قانون اور متعلقہ رجسٹریشن قواعد کے مطابق الگ انعقاد اور رجسٹریشن۔
- مسیحی شادی: مسیحی شادی کے قانون اور مجاز انعقاد و رجسٹریشن کے نظام کے مطابق۔
- بین المذاہب شادی: دونوں کا مذہب، ممکنہ تبدیلئ مذہب، شخصی قانون، شہریت اور مقامِ نکاح کے مطابق پہلے قانونی رائے ضروری ہے۔

اس لیے غیر مسلم یا بین المذاہب سوال کرنے والے کو "بس **CNIC** لائیں اور کورٹ میرج ہو جائے گی" والا جواب نہ دیا جائے۔

رابطہ کرنے سے پہلے واٹس ایپ پر یہ 8 معلومات بھیجیں

1. آپ کس شہر میں کورٹ میرج یا نکاح کرنا چاہتے ہیں؟
2. لڑکے کی مکمل عمر اور تاریخِ پیدائش کیا ہے؟
3. لڑکی کی مکمل عمر اور تاریخِ پیدائش کیا ہے؟
4. دونوں کا مذہب / مسلک کیا ہے؟
5. کیا دونوں غیر شادی شدہ ہیں؟ اگر کسی کی پہلے شادی تھی تو اس کی موجودہ حیثیت اور متعلقہ دستاویز کیا ہے؟

6. کیا دونوں کے پاس اصل **CNIC، NICOP** یا پاسپورٹ موجود ہے؟

7. کیا خاندان کی مخالفت، دھمکی، ایف آئی آر یا قانونی تحفظ کا کوئی مسئلہ ہے؟

8. کیا کوئی فریق بیرونِ ملک ہے یا غیر ملکی شہری ہے؟ اگر ہاں تو ملک اور شہریت لکھیں۔

فوری ابتدائی معلومات

شہر: ______

لڑکے کی عمر: ______ لڑکی کی عمر: ______

مذہب: ______

ازدواجی حیثیت: ______

شناختی کارڈ / پاسپورٹ موجود ہے: ہاں / نہیں

خاندانی مخالفت / دھمکی: ہاں / نہیں

بیرونِ ملک / غیر ملکی شہری: ہاں / نہیں

دفتر آنے سے پہلے آخری جانچ فہرست

- اصل CNIC، NICOP یا پاسپورٹ اور نقول ساتھ رکھیں۔
- عمر، نام، والد کا نام اور CNIC کی تفصیلات ایک بار خود بھی جانچ لیں۔

- پہلے سے شادی تھی تو متعلقہ طلاق، خلع، تنسیخ یا وفات کی دستاویزات لائیں۔
- حق مہر اور نکاح نامہ کی اہم شرائط پہلے طے اور سمجھ لیں۔
- اگر خاندانی مخالفت ہے تو اس کی نوعیت صاف بتائیں؛ صرف "مسئلہ ہے" نہ کہیں۔
- اگر آن لائن یا بیرونِ ملک کا معاملہ ہے تو پاسپورٹ اور ملک کی تفصیلات پہلے بھیجیں۔
- فیس منتقل کرنے سے پہلے شہر، پیکیج، شامل خدمات اور الگ سرکاری یا تیسرے فریق کے اخراجات کی تصدیق کریں۔

Qanoon Group Information Cell - رابطہ

عمومی رابطہ / اسلام آباد	+92 333 1127836
لاہور	+92 333 1127831
کراچی ریجنل	0316-6644789
کراچی برانچ / دفتر	0331-6644789 | 0316-1119655
معلوماتی سیل	Qanoon Group Information Cell

قانونی بنیاد اور ماخذ

• بنیادی ماخذ: پاکستان کے موجودہ خاندانی قوانین، نکاح و رجسٹریشن کا قانونی فریم ورک، بچوں کی شادی سے متعلق وفاقی و صوبائی قوانین، اور متعلقہ عدالتی اصول۔

• Muslim Family Laws Ordinance, 1961 — marriage registration framework اور Section 6؛ نیز Hafiz Abdul Waheed v. Asma Jehangir, PLD 2004 SC 219 — بالغ مسلم عورت کی free-will marriage اور ولی کی رضامندی کا قانونی اصول۔

• Marriage-age laws: Islamabad Capital Territory Child Marriage Restraint Act, 2025؛ Punjab Child Marriage Restraint Act, 2026؛ Sindh Child Marriage Restraint Act, 2013؛ Balochistan Child Marriages Restraint Act, 2025 — ان jurisdictions میں دونوں فریقوں کے لیے 18 سال۔

- خیبر پختونخوا — 09 ستمبر 2026 تک دونوں کے لیے 18 سال کرنے والی نئی اصلاحی قانون سازی زیرِ غور تھی؛ خیبر پختونخوا کے معاملے میں موجودہ قانون الگ تصدیق کرنا ضروری ہے۔

اہم قانونی وضاحت

یہ PDF عمومی ابتدائی معلومات کے لیے ہے، کسی خاص معاملے کی قانونی رائے یا عدالتی حکم نہیں۔

قوانین، فیس، دفاتر اور رجسٹریشن کے طریقے تبدیل ہو سکتے ہیں۔ نکاح کا انتظام کرنے سے پہلے موجودہ قانون اور مخصوص معاملے کے تقاضوں کی تصدیق کریں۔

یہ رہنمائی Qanoon Group Information Cell کی عمومی معلوماتی اشاعت ہے اور کسی سرکاری ادارے، عدالت، نادرا، یونین کونسل، وزارتِ خارجہ یا سفارت خانے کی نمائندگی نہیں کرتی۔